سوال

(423) گولڈن کلر کی کلائی پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گولڈن کلر یعنی سونے کے رنگ کی کلائی گھڑی پہننا جائز ہے یا نہیں ؟ اگر چہ اس کا چین سونے کا نہیں ہوتا لیکن اس پر سونے کا پانی ضرور ہوتا ہے کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں (محمد عمران ----بہاولپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے : "اے نبی !ان سے دریافت کریں کہ کس نے اللہ تعالیٰ کی اس زینت کو حرام کیا ہے جسے اس نے اپنے بنوں کے لیے پیدا کیا ہے ۔ (7/الاعراف:23)

اس آیت کریمہ کی رو سے انسان کے لیے ہر قسم کی زینت کا استعمال حلال ٹھہرتا ہے لیکن احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کے لیے ہر قسم کی زینت مطلق طور پر حلال نہیں ہے بلکہ اس کے لیے کچھ حدود ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے ،

(1)اس زینت کی حرمت نص قطعی سے ثابت نہ ہو جیسا کہ سونے اور ریشم کے متعلق حدیث میں ہے کہ ان کا استعمال عورتوں کے لیے جائزاور مردوں کے لیے ناجائز ہے فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :"سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام کیا گیا ہے ۔ (مسند امام احمد :ج4ص392)

(2)اس زینت سے نمود ونمائش اور ریاکاری مقصود نہ ہو ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ مجھے تمہارے متعلق زیادہ اندیشہ شرک اصغر یعنی ریاکاری میں مبتلا ہو جانے کا ہے (مسند امام احمد :ج5ص428)

(3)عورتوں سے مشابہت کرنے کے لیے اس زینت کو استعمال نہ کیا گیا ہو حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں ۔ (مسند امام احمد :ج1ص339)

(3)زینت اختیار کرتے وقت غیر مسلم اقوام کی نقالی مقصود نہ ہو جیسا کہ ہمارے ہاں بعض منچلے شوق فضول کی خاطر گلے میں صلیب وغیرہ لٹکالیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متعدد مرتبہ یہود نصاری کی مشابہت اختیار کرنے سے منع فرمایا نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"کہ جو انسان کسی دوسرے کی نقالی کرتا ہے وہ انہیں سے شمار ہو گا

صورت مسئولہ میں مذکورہ بالا حدود قیود کی پابندی کرتے ہوئے گولڈن کلر یعنی سونے رنگ جیسی کلائی گھڑی استعمال کی جا سکتی ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:434